# ٹیلی ویژن کا عالمی دن 2025

## پورے ہندوستان میں 230 ملین گھروں کو جوڑنا

**کلیدی نکات**

- ہندوستان کا ٹیلی ویژن نیٹ ورک ملک بھر میں 230 ملین گھروں میں 900 ملین ناظرین کو جوڑتا ہے۔
- مارچ 2025 تک 918 نجی سیٹلائٹ چینل کام کر رہے ہیں، جو ایک متحرک نشریاتی ماحولیاتی نظام کی عکاسی کرتے ہیں۔
- 6.5 کروڑ ڈی ڈی فری ڈش ہومز، ملک بھر میں ڈیجیٹل شمولیت اور مفت عوامی رسائی کو آگے بڑھاتے ہیں۔

**تعارف**

ٹیلی ویژن کا عالمی دن ہر سال 21 نومبر کو عالمی سطح پر منایا جاتا ہے، جو 1996 میں منظور کردہ قرارداد کے ذریعہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلان کے بعد منایا جانے لگا ہے۔ یہ دن، ٹیلی ویژن کو رائے عامہ کو مطلع کرنے، تعلیم دینے اور متاثر کرنے اور مواصلات اور عالمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر تسلیم کرتا ہے۔

ہندوستان میں، جہاں 230 ملین سے زیادہ ٹیلی ویژن گھرانے تقریباً 900 ملین ناظرین تک پہنچتے ہیں، یہ دن وزارت اطلاعات و نشریات (ایم آئی بی) اور اس کے عوامی نشریاتی نیٹ ورک، پرسار بھارتی کے زیر اہتمام منایا جاتا ہے۔ دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو کی سرگرمیاں اور آؤٹ ریچ پروگرام عوامی خدمت کے مواصلات، ترقیاتی پیغامات کی تشہیر اور قومی یکجہتی کے فروغ میں ٹیلی ویژن کے پائیدار کردار کو اجاگر کرتے ہیں۔

ٹیلی ویژن ہندوستان میں معلومات اور تفریحی رسائی کے لیے سب سے طاقتور پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہا ہے، جو لاکھوں گھرانوں کو جوڑتا ہے اور عوامی بیداری اور شراکت داری پر مبنی حکمرانی کے مقاصد میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے تھے؟

ہندوستان کے میڈیا اور انٹرٹینمنٹ (ایم اینڈ ای) سیکٹر نے 2024 میں معیشت میں 2.5 ٹریلین روپے کا تعاون کیا اور 2027 تک اس کے 3 ٹریلین روپے سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ اکیلے ٹیلی ویژن اور نشریاتی شعبے نے 2024 میں تقریباً 680 بلین روپے کمائے۔ اس شعبے کی ترقی ڈیجیٹل توسیع، 4 کے براڈکاسٹنگ، اسمارٹ ٹی وی، 5 جی اور 600 ملین سے زیادہ صارفین کی خدمت کرنے والے او ٹی ٹی پلیٹ فارم سے کارفرما ہے۔

## ہندوستان میں ٹیلی ویژن کی ترقی

ہندوستان میں ٹیلی ویژن ایک محدود تجرباتی خدمت سے دنیا کے سب سے بڑے نشریاتی نیٹ ورک میں سے ایک بن گیا ہے، جو مواصلاتی ٹیکنالوجی، عوامی رسائی اور ڈیجیٹل اختراع میں ملک کی ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔ وزارت اطلاعات و نشریات کی رہنمائی میں، ہندوستان کا ٹیلی ویژن سفر ملک کی سماجی واقتصادی ترقی یعنی 1950 کی دہائی میں سماجی تعلیم کی نشریات سے لے کر آج کے دور میں مکمل طور پر ڈیجیٹل، کثیر چینل ماحول تک، کی عکاسی کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل مراحل اس تبدیلی کا سراغ دیتے ہیں، جس میں سرکاری ریکارڈ میں درج کلیدی پالیسی کے سنگ میل اور تکنیکی ترقی کو اجاگر کیا گیا ہے۔

## تجرباتی اور بنیادی مرحلہ (1959-1965)

ہندوستان میں ٹیلی ویژن نشریات کا آغاز تجرباتی بنیاد پر 15 ستمبر 1959 کو ہوا، جس کا آغاز وزارت اطلاعات و نشریات (ایم آئی بی) کے تحت آل انڈیا ریڈیو (اے آئی آر) نے کیا تھا۔ یہ سروس یونیسکو کے تعاون سے شروع کی گئی تھی تاکہ تعلیم اور کمیونٹی کی ترقی میں ٹیلی ویژن کے کردار کو تلاش کیا جاسکے۔ ابتدائی طور پر، نشریات دہلی کے آس پاس کے ایک چھوٹے سے دائرے تک محدود تھیں، جن میں اسکول کی تعلیم اور دیہی ترقی پر مرکوز پروگرام تھے۔

## توسیع اور ادارہ سازی (1965-1982)

باقاعدہ یومیہ نشریات 1965 میں شروع ہوئیں، جس نے آل انڈیا ریڈیو (اے آئی آر) کے اندر ایک مخصوص ٹیلی ویژن سروس کے طور پر دوردرشن کے قیام کو نشان زد کیا۔ اس عرصے کے دوران، ٹیلی ویژن تیزی سے ایک محدود تجربے سے عوامی خدمت کے بڑھتے ہوئے ذریعہ میں تبدیل ہو گیا۔ ممبئی (1972)، سری نگر، امرتسر اور کلکتہ (1973-75) اور چنئی (1975) سمیت بڑے شہروں میں نئے ٹیلی ویژن مراکز قائم کیے گئے۔ دوردرشن ہندوستان میں نشریاتی منظر نامے کے کلیدی پہلوؤں میں سے ایک کے طور پر ابھرا، جو اس عرصے کے دوران ایک قومی میڈیم کے طور پر ٹیلی ویژن کی تیزی سے توسیع کی عکاسی کرتا ہے۔

اس دور کی ایک تاریخی ترقی سیٹلائٹ انسٹرکشنل ٹیلی ویژن ایکسپیریمنٹ (سائٹ) تھا جو 1975-76 میں اسرو اور ناسا کے ذریعہ کیا گیا تھا، جو دنیا کے سب سے بڑے سیٹلائٹ پر مبنی تعلیمی تجربات میں سے ایک ہے۔ سائٹ کے تحت، ناسا کے اے ٹی ایس-6 سیٹلائٹ نے چھ ریاستوں کے 20 اضلاع کے تقریبا 2,400 دیہاتوں میں تعلیمی مواد کی براہ راست نشریات کی سہولت فراہم کی، جبکہ اسرو نے زمینی نظام فراہم کیا اور اے آئی آر نے پروگرام کی تیاری کا انتظام کیا۔ زراعت، صحت، خاندانی منصوبہ بندی، ابتدائی تعلیم، اور اساتذہ کی تربیت پر مرکوز پروگرام نے ہندوستان میں سیٹلائٹ پر مبنی ترقیاتی مواصلات کی بنیاد رکھی۔

دوردرشن نے اپنے مینڈیٹ کو تفریح سے آگے خبروں، عوامی خدمات کی نشریات، کمیونٹی لرننگ اور تعلیمی رسائی تک بڑھایا۔ نیٹ ورک نے اسکولی تعلیم، دیہی ترقی اور بیداری پیدا کرنے کے لئے منظم نشریات کا آغاز کیا، جس سے مستقبل کے قومی اقدامات جیسے یو جی سی کے اعلی تعلیم کے ٹیلی کاسٹ اور سی ای سی کے نصاب پر مبنی پروگرامنگ کے لیے مرحلہ طے ہوا۔

اس دور نے ملک بھر میں مستند، متوازن خبریں اور عوامی معلومات فراہم کرنے میں دوردرشن کے بڑھتے ہوئے کردار کو بھی نشان زد کیا، کیونکہ عوامی نشریات تفریح سے آگے بڑھ کر سماجی ترقی کے آلے کے طور پر تیار ہوئیں۔ علاقائی دوردرشن کیندروں نے مقامی زبان میں مواد کی تخلیق کے عمل کو مضبوط کیا، جس سے ہندوستان کے ثقافتی اور لسانی تنوع کی وسیع تر نمائندگی ممکن ہوئی۔ ٹیلی ویژن مراکز اور علاقائی پروڈکشن اکائیوں کی توسیع کے ساتھ، دوردرشن نے مقامی زبان میں مواد کی تخلیق کے کام کو مضبوط کیا اور ثقافتی نمائندگی کو وسیع کیا۔

1980 کی دہائی کے اوائل تک، ہندوستانی ٹیلی ویژن کی ادارہ جاتی بنیادیں مضبوطی سے قائم ہو گئیں جو ملک گیر نیٹ ورک، ترقی پر مبنی پروگرامنگ اخلاقیات اور بڑھتی ہوئی تکنیکی صلاحیت پر مشتمل تھیں، جس نے رنگین نشریات اور قومی کوریج سمیت توسیع کے اگلے مرحلے کو آگے بڑھایا۔

**Did you know?**

Doordarshan aired some of the most iconic series, such as **Ramayana (1987), Mahabharat (1988), Hum Log (1984), Buniyaad (1986), Chanakya (1991), Malgudi Days (1986), Shaktimaan (1997), Chitrahaar (1982), Fauji (1988), Circus (1989), and Udaan (1989),** which set high standards for exceptional programming and entertainment while sustaining its essential function of raising public awareness.

## رنگین ٹیلی ویژن اور قومی کوریج (1982-1990)

نئی دہلی میں ایشین گیمز کے ساتھ 1982 میں رنگین ٹیلی ویژن کا تعارف، ہندوستان کی نشریاتی تاریخ میں ایک سنگ میل تھا۔ اس دور میں دوردرشن کے تحت زمینی ٹرانسمیٹر کی تیزی سے توسیع ہوئی، جو دیہی اور دور دراز علاقوں تک پھیل گئی۔ 1990 تک، دوردرشن کے نیٹ ورک نے ہندوستان کی تقریبا 70 فیصد آبادی اور 80 فیصد جغرافیائی علاقے کا احاطہ کر لیا۔ 1980 کی دہائی کے دوران، دوردرشن نے اپنے علاقائی نشریاتی مراکز جسے دوردرشن کیندر کے نام سے جانا جاتا ہے، کے کردار کو بھی بڑھایا، جو علاقائی زبانوں میں پروگرام تیار کرتے اور نشر کرتے ہیں، اس طرح قومی نشریات میں لسانی اور ثقافتی تنوع کو تقویت ملتی ہے۔

## لبرلائزیشن اور سیٹلائٹ دور (1991-2011)

1990 کی دہائی کے اوائل میں معاشی لبرلائزیشن کے ساتھ، ہندوستان کا ٹیلی ویژن منظرنامہ نجی سیٹلائٹ نشریاتی اداروں کے لیے کھل گیا۔ ابتدائی نجی چینلز میں اسٹار ٹی وی (1991) زی ٹی وی (1992) اور سونی انٹرٹینمنٹ ٹیلی ویژن (1995) شامل تھے جنھوں نے تفریح، فلم، موسیقی اور نیوز پروگرامنگ میں نئے فارمیٹس متعارف کروائے اور ملٹی چینل سیٹلائٹ ٹیلی ویژن ماحولیاتی نظام کا آغاز کیا۔

اس عرصے کے دوران، دوردرشن نے اپنے قومی اور علاقائی نیٹ ورک کو وسعت دی اور متنوع بنایا۔ ڈی ڈی نیشنل، ڈی ڈی میٹرو، ڈی ڈی نیوز، ڈی ڈی انڈیا اور کئی ڈی ڈی کیندروں (دوردرشن کے زیر انتظام ریاستی نشریاتی مراکز) نے عوامی خدمات کی نشریات اور علاقائی زبان کے مواد کی فراہمی جاری رکھی، جس سے نجی نیٹ ورک کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ ملک گیر رسائی کو یقینی بنایا گیا۔

اس دور میں ہندوستان نے ڈیجیٹل سیٹلائٹ براڈکاسٹنگ میں بھی تبدیلی کی۔ دسمبر 2004 میں ڈی ڈی ڈائریکٹ پلس کا آغاز ایک اہم سنگ میل تھا، جو ہندوستان کی پہلی فری ٹو ایئر ڈائریکٹ ٹو ہوم (ڈی ٹی ایچ) سروس تھی، جس نے دیہی اور دور دراز علاقوں میں ٹیلی ویژن تک رسائی کو نمایاں طور پر بڑھایا۔

کیا آپ جانتے تھے؟

پرسار بھارتی ایکٹ، 1990 ہندوستان کے لیے ایک خود مختار پبلک سروس براڈکاسٹر قائم کرنے کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ یہ ایکٹ 23 نومبر 1997 کو مکمل طور پر نافذ ہوا، جس کے نتیجے میں پرسار بھارتی کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا۔

اس کے کام کرنے کے ساتھ، دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو کو اس کے دو بنیادی جز و نشریاتی اداروں کے طور پر کارپوریشن کے تحت لایا گیا۔ ایکٹ پرسار بھارتی کو آزادانہ اور غیر جانبدارانہ طور پر کام کرنے کا حکم دیتا ہے، جس سے عوامی مفاد کی تکمیل کرنے والی متنوع نشریات کو یقینی بنایا جا سکے۔

## ڈیجیٹائزیشن اور جدید نشریاتی مرحلہ (2012 تا حال)

حکومت ہند نے کیبل ٹیلی ویژن نیٹ ورکس (ریگولیشن) ایکٹ، 1995 کے تحت 2012 اور 2017 کے درمیان چار مراحل میں کیبل ٹی وی ڈیجیٹائزیشن کو نافذ کیا، جس سے سگنل کے بہتر معیار اور ناظرین کے انتخاب کو یقینی بنایا گیا۔ پرسار بھارتی کی ڈی ڈی فری ڈش، ہندوستان کی واحد فری ٹو ایئر ڈی ٹی ایچ سروس، ڈیجیٹل شمولیت کے لیے ایک بڑے وسیلے کے طور پر ابھری، جو 2024 تک تقریباً 5 کروڑ گھروں تک پہنچی۔ آج، ہندوستان کا وسیع ٹیلی ویژن نیٹ ورک ملک بھر میں لاکھوں ناظرین کی خدمت کرتا ہے، جو ٹیلی ویژن کو ملک کا سب سے قابل رسائی ماس کمیونیکیشن پلیٹ فارم بناتا ہے اور شہری اور دیہی سامعین کو یکساں طور پر جوڑتا ہے۔

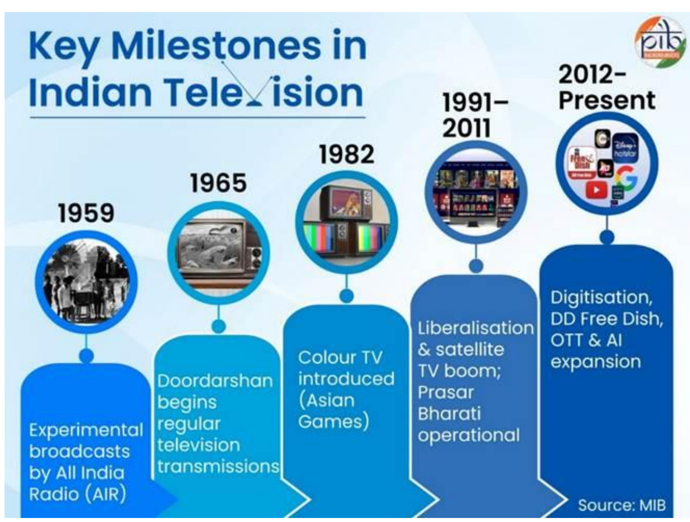


## تعلیمی اقدامات

ٹیلی ویژن طویل عرصے سے ہندوستان میں تعلیم کا ایک اہم ذریعہ رہا ہے، جو جامع تعلیم کو فروغ دینے اور علم تک رسائی میں موجود فرق کو دور کرنے کے لیے اپنی وسیع رسائی کا فائدہ اٹھاتا ہے۔ عوامی نشریات، خاص طور پر دوردرشن اور ڈی ڈی فری ڈش کے ذریعے، نے نصاب سے منسلک اسباق، ہنر مندی کے فروغ سے متعلق پروگراموں اور اساتذہ کی تربیت کے وسائل کو ملک بھر میں سیکھنے والوں تک پہنچانے میں مرکزی کردار ادا کیا ہے، جس میں دیہی، دور دراز اور پسماندہ علاقے شامل ہیں۔ کئی دہائیوں کے دوران، حکومت کے زیر قیادت اقدامات نے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ساتھ روایتی نشریات کو تیزی سے مربوط کیا ہے، جس سے ایک ہائبرڈ لرننگ ایکو سسٹم تشکیل پایا ہے جو رسائی، معیاری مواد اور تعلیمی تاثیر کو یکجا کرتا ہے۔

## کووڈ-19 کے دوران تعلیمی نشریات

کووڈ-19 کی وبا کے دوران، دوردرشن ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا جب اسکول اور یونیورسٹیاں بند تھیں، دوردرشن نے سیکھنے کے تسلسل کے عمل میں اہم کردار ادا کیا۔ وزارت تعلیم (ایم او ای) نے وزارت اطلاعات و نشریات (ایم آئی بی) اور پرسار بھارتی کے ساتھ مل کر ٹیلی ویژن پر سیکھنے سے متعلق امور کو تیزی سے آگے بڑھایا تاکہ انٹرنیٹ تک رسائی نہ رکھنے والے طلبا پیچھے نہ رہیں۔ دوردرشن کے قومی اور علاقائی چینلز نصاب سے منسلک اسباق، اساتذہ کے زیر قیادت سیشن اور موضوع سے متعلق مواد نشر کرتے ہیں، جو دیہی اور دور دراز علاقوں کے لاکھوں سیکھنے والوں تک پہنچتے ہیں۔

## پی ایم ای-ودیا پہل

حکومت کے ڈیجیٹل تعلیمی ردعمل کے تحت، پی ایم ای-ودیا پروگرام، جو ڈیجیٹل، آن لائن اور نشریات پر مبنی تعلیمی وسائل کو مستحکم کرنے کی ایک جامع پہل ہے، ملک بھر میں سیکھنے کے تمام ڈیجیٹل اور نشریات پر مبنی طریقوں کو متحد اور ہموار کرنے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ اس پہل کا ایک اہم جزو "ون کلاس-ون چینل" اسکیم ہے، جس نے سویم پربھا پلیٹ فارم کے ذریعے 12 ڈی ٹی ایچ ٹیلی ویژن چینلز (درجہ ایک سے بارہ) متعارف کرائے، جو این سی ای آر ٹی اور شراکت دار اداروں کے ذریعے تیار کردہ نصاب پر مبنی مواد فراہم کرتے ہیں۔ یہ چینلز دوردرشن کی ڈی ٹی ایچ خدمات (بشمول ڈی ڈی فری ڈش) دیگر فری ٹو ایئر سیٹلائٹ پلیٹ فارمز اور علاقائی دوردرشن چینلز کے ذریعے قابل رسائی ہیں جو ریاست کے مخصوص تعلیمی پروگرامنگ کے ساتھ قومی مواد کی تکمیل کرتے ہیں۔

یہ پہل ٹیلی ویژن کی تعلیم کو سویم، دکشا اور این سی ای آر ٹی وسائل جیسے ڈیجیٹل ذخائر کے ساتھ مربوط کرتی ہے۔ یہ وسیع، مساوی رسائی کو یقینی بناتا ہے-خاص طور پر قابل بھروسہ انٹرنیٹ سہولیات سے محروم طلبا کے لیے-قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی)2020 کے اصولوں کے ساتھ مضبوطی سے ہم آہنگ ہے۔

| |
|---|
| کیا آپ جانتے تھے؟ |
| اسٹڈی ویبز آف ایکٹیو-لرننگ فار ینگ ایسپائرنگ مائنڈز (سویم) اسکول، اعلی تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ میں آن لائن کورسز (ایم او او سی) کے لیے |

ہندوستان کا قومی پلیٹ فارم ہے۔ آئی آئی ٹیز، یو جی سی، این سی ای آر ٹی اور دیگر قومی اداروں سے نصاب پر مبنی کورسز پیش کرتا ہے۔

ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر فار نالج شیئرنگ (دکشا) اسکول کے نصاب، اساتذہ کی تربیت، تشخیص اور کثیر لسانی ڈیجیٹل مواد کی حمایت کرنے والا ایک سرکاری تعلیمی پلیٹ فارم ہے۔ طلباء اور اساتذہ کے لیے آف لائن اور آن لائن رسائی کو فعال کرتا ہے۔

این سی ای آر ٹی ڈیجیٹل کنٹینٹ ریپوزیٹریز- قومی نصاب کے ساتھ ہم آہنگ نصابی کتابیں، ای-وسائل، اور تعاملی تعلیمی مواد فراہم کرتا ہے۔

پی ایم ای ودیا پروگرام فراہم کیا گیا:

- اسکولی تعلیم کے لیے 12 مخصوص ڈی ٹی ایچ ٹیلی ویژن چینلز (1 سے 12 تک ہر کلاس کے لیے ایک)
- سویم، دکشا اور این سی ای آر ٹی ڈیجیٹل کنٹینٹ ریپوزیٹریز کے ساتھ انضمام اور
- انٹرنیٹ کنیکٹوٹی سے محروم سیکھنے والوں تک پہنچنے کے لیے دوردرشن نیشنل اور علاقائی چینلز کے ذریعے نشریاتی رسائی۔

یہ کوششیں مل کر پبلک سروس براڈکاسٹنگ کو جامع تعلیم اور ڈیجیٹل امپاورمنٹ کے آلے کے طور پر استعمال کرنے کے حکومت کے عزم کی نشاندہی کرتی ہیں۔

## سویم پربھا تعلیمی چینلز

پی ایم ای۔ ودیا کی تکمیل کرتے ہوئے، سویم پربھا پہل اعلی معیار کے تعلیمی ٹی وی چینلز کا ایک سیٹ چلاتی ہے جو جی سیٹ سیٹلائٹ کے ذریعے نصاب پر مبنی مواد 24×7 نشر کرتی ہے۔

اہم خصوصیات میں شامل ہیں:

- اعلی تعلیم، اسکولی تعلیم، اساتذہ کی تربیت اور ہنر مندی کے فروغ کے لیے وقف چینل
- آئی آئی ٹیز، یو جی سی، سی ای سی، اگنو، این سی ای آر ٹی، این آئی او ایس اور دیگر قومی اداروں کے ذریعہ تیار کردہ مواد
- زیادہ سے زیادہ لچک کے لیے بار بار سلاٹس کے ساتھ مسلسل ٹیلی کاسٹ
- ڈی ڈی فری ڈش سمیت تمام ڈی ٹی ایچ پلیٹ فارمز پر دستیابی

یہ نظام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اسکول اور اعلی تعلیم دونوں کے سیکھنے والوں کو تعلیمی مواد تک بلارکاوٹ رسائی حاصل ہو، جس سے ہندوستان کے مخلوط سیکھنے کے ماحولیاتی نظام کو مزید تقویت ملتی ہے۔

## ناظرین اور سماجی واقتصادی اثرات

ٹیلی ویژن ہندوستان میں سب سے زیادہ وسیع پیمانے پر رسائی کا ذریعہ ہے، جس میں سیٹلائٹ اور نشریاتی چینلز کی مضبوط رسائی ہے۔ 31 مارچ 2025 تک، وزارت اطلاعات ونشریات (ایم آئی بی) نے ہندوستان میں 918 نجی سیٹلائٹ ٹی وی چینلز (اپ لنکنگ، ڈاؤن لنکنگ یا دونوں کے لیے) کو منظوری دی تھی۔ ان میں سے 908 چینلز ہندوستان میں ڈاؤن لنکنگ کے لیے دستیاب تھے، جن میں سے 333 پے ٹی وی چینلز (232 ایس ڈی + 101 ایچ ڈی) تھے۔

ایس ڈی چینلز کم ریزولوشن اور بینڈوتھ پر ویڈیو فراہم کرتے ہیں، جبکہ ایچ ڈی چینلز بڑھتی ہوئی ریزولوشن کی وجہ سے نمایاں طور پر زیادہ تصویر کی وضاحت اور تفصیل پیش کرتے ہیں، جو دیکھنے کے تجربے کو بناتا ہے، خاص طور پر بڑی اسکرینوں پر۔ 2014 میں 821 سے 2025 میں 918 تک چینلوں کی تعداد میں اضافہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کس طرح ٹیلی ویژن لسانی علاقوں میں ایک اہم ثقافتی اور معلوماتی ذریعہ بنا ہوا ہے۔

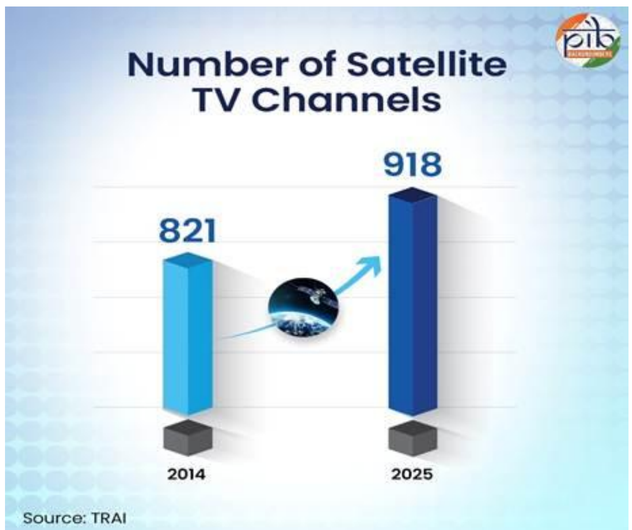


ٹیلی ویژن کے اہم سماجی و اقتصادی اثرات بھی ہیں: یہ مواد کی تخلیق، نشریاتی کارروائیوں اور ضابطوں کی تعمیل میں روزگار فراہم کرتا ہے؛ پیداوار اور تقسیم میں معاش کی حمایت کرتا ہے؛ اور دیہی اور نیم شہری آبادی کے لیے تعلیم، صحت اور سرکاری اسکیموں تک رسائی بہم پہنچاتا ہے۔ ٹیلی ویژن کی وسیع رسائی، لسانی تنوع، اور ریگولیٹری نگرانی ہندوستان کے میڈیا کے منظرنامے میں ثقافتی اور اقتصادی دونوں محرک کے طور پر اس کی مسلسل اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

## ہندوستانی ٹیلی ویژن میں ٹیکنالوجی اور اختراع

ٹیلی ویژن براڈکاسٹنگ ایکو سسٹم ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر اپ گریڈ، تکنیکی اختراعات اور ریگولیٹری اصلاحات کے ذریعے ایک بڑی تبدیلی سے گزر رہا ہے، جو سرکاری پالیسی اور پبلک براڈکاسٹر پرسار بھارتی کے اقدامات سے کارفرما ہے۔

## زمینی منتقلی اور بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری

حالیہ برسوں میں ہندوستان کی اینالاگ سے ڈیجیٹل ٹیرسٹریل ٹرانسمیشن (ڈی ٹی ٹی) کی طرف منتقلی میں تیزی آئی ہے۔ اینالاگ ٹیرسٹریل ٹرانسمیٹر نے تاریخی طور پر تقریباً 88 فیصد آبادی کا احاطہ کیا، لیکن اس نظام کی کچھ فطری حدود تھیں، جن میں محدود چینل کی گنجائش اور کم تصویر اور آواز کا معیار شامل تھا۔

**ڈیجیٹل ٹیریسٹریل ٹیلی ویژن (ڈی ٹی ٹی) کیا ہے؟**

ڈی ٹی ٹی روایتی اینالاگ ٹرانسمیشن کی جگہ زمینی نشریاتی ٹاورز کے ذریعے ٹیلی ویژن سگنلز کو ڈیجیٹل طور پر منتقل کرتا ہے۔ یہ کیبل یا سیٹلائٹ لنکس کے بغیر متعدد چینلز، تیز تصویر کے معیار اور موبائل ریسپشن کی سہولت بہم پہنچاتا ہے۔

ڈیجیٹل ٹیرسٹریل ٹرانسمیشن اسپیکٹرم کا زیادہ موثر استعمال اور سگنل کی بہتر وضاحت پیش کرتا ہے۔ ہندوستان کا ڈی ٹی ٹی نیٹ ورک ڈی وی بی-ٹی 2 (ڈیجیٹل ویڈیو براڈکاسٹنگ-سیکنڈ جنریشن ٹیریسٹریل) معیار کا استعمال کرتا ہے، جو متعدد ٹی وی چینلز کو موبائل یا انڈور ماحول سمیت بہتر ریسپشن کے ساتھ ایک ہی فریکوئنسی پر نشر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ پہلا ڈی وی بی-ٹی2 ڈیجیٹل ٹرانسمیٹر فروری 2016 میں 16 شہروں میں شروع کیا گیا تھا، جس میں ملک بھر میں 630 مقامات تک ڈیجیٹل نیٹ ورک کو بڑھانے کے طویل مدتی منصوبے تھے۔

دوردرشن کے تقریباً تمام اینالاگ ٹیرسٹریل ٹرانسمیٹر کو مرحلہ وار ختم کر دیا گیا ہے، سوائے تقریباً 50 اہم مقامات کے۔ یہ بقیہ مقامات بنیادی طور پر سرحدی، دور دراز یا حساس علاقوں میں، قابل اعتماد ٹیلی ویژن کوریج کو یقینی بناتے ہیں جہاں ڈی ٹی ایچ یا کیبل کنیکٹوٹی اب بھی محدود ہو سکتی ہے۔ محدود اینالاگ نظام کو برقرار رکھنا مکمل ڈیجیٹل آپریشنز کے مرحلے میں منتقلی کے دوران سروس کی تسلسل کو بھی یقینی بناتا ہے، جبکہ وسیع پیمانے پر اینالاگ بندش سے قیمتی اسپیکٹرم خالی ہو جاتا ہے جسے جدید مواصلاتی ٹیکنالوجیز، جیسے 5 جی براڈکاسٹ سروسز، کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

**پبلک فری ٹو ایئر ڈی ٹی ایچ کے ذریعے رسائی کو بڑھانا**

کیبل یا زمینی کنکشن کے بغیر گھروں تک پہنچنے کے لیے، خاص طور پر دور دراز، سرحدی اور قبائلی علاقوں میں، پرسار بھارتی کے ڈی ڈی فری ڈش کو نمایاں طور پر بڑھایا گیا ہے۔ سرکاری تخمینوں سے پتہ چلتا ہے کہ اس وقت 6.5 کروڑ سے زیادہ گھرانے اس فری ٹو ایئر ڈی ٹی ایچ سروس تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ یہ پلیٹ فارم ایم پی ای جی-2 اور ایم پی ای جی-4 دونوں سلاٹس کو ایڈجسٹ کرتا ہے اور ای-نیلامی الاٹمنٹ کے ذریعے نجی ٹی وی چینلز کو مدعو کرتا ہے، جو تکنیکی اپنانے اور مواد کے تنوع کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔

**ایم پی ای جی کیا ہے؟**

ایم پی ای جی (موونگ پکچر ایکسپرٹس گروپ) سے مراد ڈیجیٹل ویڈیو کمپریشن کے لیے عالمی معیارات ہیں۔

- ایم پی ای جی-2 پرانے سیٹ ٹاپ باکسز پر اسٹینڈرڈ-ڈیفینیشن (ایس ڈی) نشریات کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- ایم پی ای جی-4 اعلی کارکردگی اور معیار پیش کرتا ہے، ہائی ڈیفینیشن (ایچ ڈی) خدمات کی حمایت کرتا ہے۔
- ڈی ڈی فری ڈش آلات میں مطابقت کو یقینی بنانے اور چینل کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے دونوں فارمیٹس کا استعمال کرتا ہے۔

اپنے آغاز کے بعد سے، ڈی ڈی فری ڈش نے چینل کی صلاحیت میں قابل ذکر اضافہ دیکھا ہے-جو 2014 میں 59 چینلز سے بڑھ کر 2025 میں 482 چینلز ہو گیا ہے، جس سے ملک بھر میں قومی، علاقائی اور تعلیمی مواد کی ایک وسیع رینج تک رسائی بڑھ گئی ہے۔

ڈی ڈی فری ڈش پورے ہندوستان میں، خاص طور پر دور دراز، سرحدی اور غیر محفوظ علاقوں میں ٹیلی ویژن تک رسائی کو بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ ایک فری ٹو ایئر ڈائریکٹ ٹو ہوم (ڈی ٹی ایچ) پلیٹ فارم کے طور پر، یہ قومی، علاقائی اور تعلیمی مواد تک قابل اعتماد رسائی فراہم کر کے دوردرشن کے ڈیجیٹل ٹیرسٹریل نیٹ ورک کی تکمیل کرتا ہے۔ اس کا جامع ماڈل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کیبل یا انٹرنیٹ کنیکٹوٹی کے بغیر لوگ ملک کے ابھرتے ہوئے نشریاتی بنیادی ڈھانچے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

## ریگولیٹری فریم ورک اور اتھورائزیشن اصلاحات کا ارتقاء

ہندوستان کا ریگولیٹری منظر نامہ نشریاتی پلیٹ فارموں کی ہم آہنگی کے مطابق ڈھل رہا ہے۔ ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹی آر اے آئی) نے "ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ 2023 کے تحت براڈکاسٹنگ سروسز کے لیے سروس اتھارٹیز کے فریم ورک" پر سفارشات جاری کیں، جو نئے قانون سازی نظام کے مطابق آپریشنل اور لائسنسنگ کی ضروریات کو اپ ڈیٹ کرتی ہیں۔

یہ اصلاحات حکومت کے ملٹی-پلیٹ فارم ڈسٹریبیوشن کی حمایت کرنے، او ٹی ٹی خدمات کو مربوط کرنے اور ہندوستان کے نشریاتی ماحولیاتی نظام میں خدمات کے معیار، رسائی اور مارکیٹ کی نگرانی کو یقینی بنانے کے ارادے کی عکاسی کرتی ہیں۔

نتیجہ

ہندوستان کا ٹیلی ویژن ماحولیاتی نظام ڈیجیٹل تبدیلی کے ایک نئے دور میں داخل ہوا ہے، جو تکنیکی اختراع، کثیر لسانی مواد اور جامع رسائی سے کارفرما ہے۔ جدید نشریاتی پیش رفت جیسے ہائی ڈیفینیشن اور سیٹلائٹ کی توسیع، ابھرتے ہوئے اے آئی سے چلنے والے ٹولز کے ساتھ، پہلے ہی علاقائی زبان کے مواد کی تخلیق، ریئل ٹائم سب ٹائٹلنگ اور انٹرایکٹو پروگرامنگ کو فعال کر رہے ہیں۔ یہ پیش رفت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ٹیلی ویژن ملک بھر میں لسانی، ثقافتی اور ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے والا ایک حقیقی جامع ذریعہ بنا رہے۔

ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر، پبلک سروس براڈکاسٹنگ اور مواد کی جدت طرازی میں حکومت کے زیر قیادت اقدامات کی مدد سے، ٹیلی ویژن یک طرفہ مواصلاتی چینل سے ایک شراکت دار پلیٹ فارم میں تبدیل ہو رہا ہے جو ہندوستان کی متنوع آوازوں کی عکاسی کرتا ہے۔ 1959 میں اپنی معمولی شروعات سے لے کر آج 900 ملین سے زیادہ ناظرین کو جوڑنے تک، یہ میڈیم ہندوستان کی ترقی کے آئینے اور پیغام رساں دونوں کے طور پر کھڑا ہے۔ یہ بیداری کو فروغ دینے، شمولیت کو فروغ دینے اور ایک مربوط، باخبر اور بااختیار ہندوستان کی تشکیل جاری رکھے ہوئے ہے، جس سے قومی مواصلات کے سنگ بنیاد کے طور پر اس کے پائیدار کردار کو تقویت ملتی ہے۔

حوالہ جات

پریس انفارمیشن بیورو


https://www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/document-reports/AnnualReport2020-21.pdf

https://www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/document-reports/AnnualReport2020-21.pdf

https://www.education.gov.in/en/nep/aqeg-se

https://trai.gov.in/sites/default/files/2025-07/YIR_08072025_0.pdf

https://prasarbharati.gov.in/digital-terrestrial-tv

https://prasarbharati.gov.in/wp-content/uploads/2024/04/PressRelease-1762343.pdf

https://trai.gov.in/sites/default/files/2024-09/CP_08082023_0.pdf

https://prasarbharati.gov.in/free-dish/

https://trai.gov.in/sites/default/files/2025-02/PR_No.13of2025.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1623841

https://mib.gov.in/flipbook/93

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2141914
https://www.isro.gov.in/genesis.html
https://prasarbharati.gov.in/free-dish
https://www.swayamprabha.gov.in/about/pmevidya
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2176179
Click here to see PDF

*****

**Technology**

World Television Day 2025

Connecting 230 million Households Across India

**(Backgrounder ID: 156135)**

UR-1585

(ش ح ۔م م ۔ف ر)